

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

دُعا عبادت کا مغز ہے

مؤلف: منیر احمد یوسفی (ایم۔ اے)

مدیر اعلیٰ: ماہنامہ ”سیدھا راستہ“ لاہور

دُعا انسانی فطرت کا تقاضا ہے۔ جب انسان مصائب، مشکلات، معاشی، معاشرتی اور خاندانی الجھنوں اور انفرادی پریشانیوں میں پھنس جاتا ہے تو بے اختیار اس کے ہاتھ دُعا کے لئے بارگاہِ الہی میں اٹھ جاتے ہیں۔

دُعا دراصل بے چارگی اور درماندگی کی حالت میں مجبور اور لاچار کی پکار ہے جو اطمینان قلب کا سب سے بڑا وسیلہ ہے۔ ہر انسان پریشانیوں، خطرات اور مصائب میں نیاز مندی سے اپنی حاجات اور ضروریات اپنے پروردگار کی جناب میں پیش کرتا ہے۔ قرآن مجید اور احادیث مبارکہ میں اس کی ترغیب، تاکید اور آداب کی تفصیل موجود ہے۔

انسان کو دُعا کرتے رہنا چاہئے، رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں جس کو یہ بات پسند ہو کہ سختیوں کے وقت اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی دُعا قبول فرمائے، اس کو چاہئے کہ خوشی اور خوشحالی کے وقت خوب دُعا کیا کرے۔ دُعا مسلمان کا ہتھیار

ناشرین: ”انجمن اشاعت دین اسلام (رجسٹرڈ) لاہور“ و ”مکتبہ سوشل ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ) لاہور“۔ پٹے کا پتہ: A-977 بلاک بی 11، گجر پورہ چائے سکیم لاہور۔ 6823128

ہے۔ دُعا کرنے سے بندے کا رب کریم سے خاص تعلق بندگی قائم ہوتا ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے دُعا کرنے پر کوئی پابندی نہیں لگائی۔ اللہ تبارک

و تعالیٰ کا ارشاد ہے:

أَجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ (البقرة: ۱۸۶)

”ہر پکارنے والے کی پکار کو جب بھی وہ (اللہ تبارک و تعالیٰ کو) پکارے،

تو وہ قبول فرماتا ہے۔“

اللہ تبارک و تعالیٰ نے بندوں کو کھلی رعایت عطا فرمائی ہے کہ جب چاہو

میری بارگاہ میں دُعا کرو۔ حالت یہ ہے کہ بعض لوگ نماز کا سلام پھیرتے ہی دُعا

کئے بغیر مسجدوں سے نکل جاتے ہیں یا سنتیں وغیرہ پڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔

حالانکہ فرض نمازوں کے بعد کی جانے والی دُعا بہت قبول ہوتی ہے۔ ملاحظہ ہو!

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَسْمَعُ؟ قَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرِ

وَدُبُرِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَاتِ ۱

”عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم) کون سی دُعا زیادہ مقبول ہوتی

ہے؟ (تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا، رات کے وقت (یعنی تہجد کے وقت) کی دُعا

اور فرض نمازوں کے بعد کی دُعا۔“

اسی طرح حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: مَنْ صَلَّى صَلَاةً فَرِيضَةً فَلَهُ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ وَمَنْ خَتَمَ الْقُرْآنَ فَلَهُ

دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ۔

۱۔ ترمذی جلد ۲ ص ۱۸۶، کتاب الاذکار ص ۵۷، الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۳۸۹ ج ۱ مجمع

الرواؤد جلد ۷ ص ۱۷۲، المعجم الکبیر للطبرانی جلد ۱۸ ص ۲۵۹۔

”جو فرض پڑھے گا اس کی دُعا بھی قبول ہوتی ہے اور جو شخص قرآن مجید ختم کرے گا اس کی دُعا بھی قبول ہوتی ہے“۔ یعنی فرض نماز کے بعد اور ختم قرآن مجید کے بعد جو دُعا کی جاتی ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے۔“

دُعا: دُعا کے دو معنی ہیں: ایک لغوی معنی اور دوسرے شرعی۔

دُعا کے لغوی معنی ہیں، پکارنا، بلانا، التجا، درخواست، عرض، چھوٹے کا اپنے بڑے سے اظہارِ عجز کے ساتھ مانگنا اور شرعی معنوں میں دُعا کرنا، عبادت ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الِدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ۱ قَالَ رَبُّكُمْ اِذْ عَوْنِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۲
 ”دُعا عبادت ہے۔“ تمہارا پروردگار فرماتا ہے تم میری عبادت کرو میں قبول کروں گا۔“

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الِدُّعَاءُ مَخُّ الْعِبَادَةِ ۳

”دُعا عبادت کا مغز ہے۔“

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا

ارشاد مقدس ہے:

لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمُ عَلَيَّ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ مِنَ الدُّعَاءِ ۴

۱۔ ابوداؤد جلد ۱ ص ۲۱۵، ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۵، مشکوٰۃ ص ۱۹۳۔ ۲۔ مدارک جلد ۲ ص ۲۸۳، معالم و خازن جز ۶ ص ۸۵، مستدرک حاکم جلد ۲ ص ۲۷۵، ابن جریر جز ۲۳ ص ۷۸، روح البیان جلد ۸ ص ۲۰۰، مظہری جلد ۸ ص ۲۶۸، جلالین جلد ۲ ص ۱۸، مسند احمد جلد ۳ ص ۲۶۷، فتح الباری جلد ۱ ص ۱۱۳۔ ۳۔ ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۵۔

”اللہ (جل شانہ) کے نزدیک دُعا سے زیادہ پسندیدہ کوئی چیز نہیں۔“

اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فرماتے ہیں:

مَنْ لَمْ يَدْعُ اللَّهَ سُبْحَانَهُ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ

”جو شخص اللہ (تبارک و تعالیٰ) سے دُعا نہ کرے، اللہ (تبارک و تعالیٰ) اس

سے ناراض ہوتا ہے۔“

۱ ابن ماجہ ص ۲۸۰، ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۵۔ ۲ ابن ماجہ ص ۲۸۰، ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۵۔

دین حنیف کا ترجمان

ماہنامہ ”سیدھا راستہ“ لاہور

عقائد کی پختگی اور اعمال کی درستگی
کے لئے عام فہم اور آسان سلیبس اُردو

میں بیسیوں حوالہ جات سے مزین،
دورِ جدید میں منفرد حیثیت کا حامل

زیرِ ادارت

منیر احمد یوسفی (ایم۔ اے)

ملنے کا پتا: ۳۹۔ عمر دین روڈ، وکن پورہ، لاہور۔ 7286370

Website: www.seedharastah.com

آداب

دُعا کرتے ہوئے جن آداب کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے ان کی تفصیل حسب

ذیل ہے:

(۱)۔ دُعا پاؤں سے کرنا ۱۔ (۱)۔ ام اعظم کے وسیلہ سے دُعا کرنا ۲۔

(۲)۔ دُعا سے پہلے ذکر الہی اور درود شریف پڑھنا ۳۔ (۲)۔ دُعا سے پہلے

اللّٰهُمَّ يَا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا کہنا ۴۔ (۳)۔ دُعا سے پہلے رَبَّنَا کہنا ۵۔ (۳)۔ دُعا

میں تکلف کرنا منع ہے ۶۔ (۴)۔ رزق حلال کھانا ۷۔ (۴)۔ رُو بقلہ ہو کر دُعا

کرنا ۸۔ (۴)۔ لوگوں کی طرف منہ کر کے دُعا کرنا ۹۔ (۴)۔ یقین قبولیت اور

حضور قلب سے دُعا کرنا ۱۰۔ (۴)۔ دُعا کے وقت عزم بالجزم ہونا ۱۱۔ (۴)۔

دُعا کرنے میں جلد بازی نہ کرنا ۱۲۔ (۴)۔ بزرگوں سے دُعا سیکھنا ۱۳۔ (۴)۔

بزرگوں سے دُعا کروانا ۱۴۔ (۴)۔ نیک لوگوں سے دُعا کروانا ۱۵۔ (۴)۔

حضرت عمر ؓ نے حضرت اویس قرنی ؓ سے دُعا کروائی ۱۶۔ (۴)۔ دُعا اپنی

۱۔ بخاری جلد ۲ ص ۹۳۳۔ ۲۔ شرح السنۃ جلد ۳ ص ۷۸، الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۳۸۵۔

۳۔ ابوداؤد جلد ۱ ص ۲۱۵، نسائی جلد ۱ ص ۱۸۹، جلاء الافہام ص ۶۹، شرح السنۃ جلد ۲ ص ۲۷۹۔ ۴۔

بخاری جلد ۲ ص ۹۳۵، مسند احمد جلد ۳ ص ۱۰۱۔ ۵۔ الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۳۸۸، مجمع الزوائد

جلد ۱ ص ۱۵۹۔ ۶۔ ابن ماجہ ص ۲۸۳، ابوداؤد حدیث نمبر ۱۳۸۰۔ ۷۔ الترغیب والترہیب جلد ۲ ص

۵۳۵، مسلم جلد ۱ ص ۳۲۶۔ ۸۔ بخاری جلد ۲ ص ۹۳۹۔ ۹۔ بخاری جلد ۲ ص ۹۳۹، ابن ماجہ ص ۹۱۔ ۱۰۔

الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۳۹۲، مشکوٰۃ ص ۱۹۵۔ ۱۱۔ بخاری جلد ۲ ص ۹۳۸، مسلم جلد ۲ ص ۳۹۲۔

۱۲۔ بخاری جلد ۲ ص ۹۳۸، مسلم جلد ۲ ص ۳۵۲، ابوداؤد جلد ۱ ص ۲۱۲، ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۶، ابن

ماجہ ص ۲۸۲۔ ۱۳۔ ترمذی حدیث نمبر ۳۳۹۳، ابوداؤد حدیث نمبر ۹۸۰، مسند احمد جلد ۱ ص ۳۳۲، ابن

ماجہ حدیث نمبر ۳۸۳۰۔ ۱۴۔ ترمذی حدیث نمبر ۳۸۲۹، مسلم جلد ۲ ص ۲۹۸، بخاری جلد ۱ ص ۲۶۶۔

۱۵۔ مسلم جلد ۲ ص ۳۱۱۔

ذات سے شروع کرنا ہے۔ (☆)۔ کبھی کبھی چھوٹوں سے اپنے لئے دُعا کروانا ۱۸۔
 (☆)۔ کسی کی عدم موجودگی میں اس کے لئے دُعا کرنا ۱۹۔ (☆)۔ ایسی دُعا کرنا
 جو اللہ (جل جلالہ) کے محبوب بندوں کی ہو ۲۰۔ (☆)۔ اپنے، اپنی اولاد اور مال
 کے لئے بد دُعا نہ کرنا ۲۱۔ (☆)۔ عذاب کے لئے دُعا نہ کرنا ۲۲۔ (☆)۔ دُعا میں
 عافیت مانگنا ۲۳۔ (☆)۔ دوسروں کی عدم موجودگی میں نام لے کر دُعا کرنا ۲۴۔
 (☆)۔ خوش حالی میں دُعا کرنا ۲۵۔ (☆)۔ جامع دُعا کرنا ۲۶۔ (☆)۔ قطع
 رحمی نہ کرنا ۲۷۔ (☆)۔ درمیانی آواز سے دُعا کرنا ۲۸۔ (☆)۔ دُعا میں گڑگڑانا
 (تضرع) ۲۹۔ (☆)۔ تین بار دُعا اور استغفار کرنا ۳۰۔ (☆)۔ دُعا میں کج قافے
 سے پرہیز کرنا ۳۱۔ (☆)۔ جذبہٴ معافی اور درگزر رکھنا ۳۲۔ (☆)۔ امر
 بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا ۳۳۔ (☆)۔ دُعا میں ہاتھ اٹھانا ۳۴۔ (☆)۔
 ہاتھ کہاں تک اٹھائے جائیں ۳۵۔ (☆)۔ دونوں ہاتھ کہاں تک اٹھائے
 جائیں ۳۶۔ (☆)۔ دُعا کرنے کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرنا ۳۷۔ (☆)۔ آمین

۱۶ مسلم جلد ۲ ص ۳۱۱، مستدرک حاکم جلد ۳ ص ۳۵۶۔ ۱۷ ابن ماجہ ص ۲۸۲، مصنف ابن ابی
 شیبہ جلد ۷ ص ۳۳۔ ۱۸ ابوداؤد جلد ۱ ص ۲۱۷، ابن ماجہ ص ۲۱۳۔ ۱۹ مسلم جلد ۲ ص ۳۵۲، ابن
 ماجہ ص ۲۱۳، ترمذی جلد ۲ ص ۱۹۵، ابوداؤد جلد ۲ ص ۱۹۵، مشکوٰۃ ص ۱۹۵۔ ۲۰ ترمذی حدیث
 نمبر ۳۵۰۵، مسند احمد جلد ۱ ص ۱۷۰۔ ۲۱ مسلم جلد ۲ ص ۴۱۶، ابوداؤد حدیث نمبر ۱۵۳۲۔ ۲۲
 مسند احمد جلد ۳ ص ۱۰۷، مسلم جلد ۲ ص ۳۳۳۔ ۲۳ ترمذی حدیث نمبر ۳۵۲۸۔ ۲۴ بخاری جلد ۲
 ص ۹۳۷۔ ۲۵ ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۵۔ ۲۶ ابوداؤد جلد ۲ ص ۲۱۵۔ ۲۷ ترمذی جلد ۲ ص
 ۱۷۵۔ ۲۸ بخاری جلد ۲ ص ۹۳۶، مسلم جلد ۲ ص ۳۳۶، ابوداؤد جلد ۱ ص ۲۲۰۔ ۲۹ الاعراف
 ۲۵: ۳۰۔ ۳۰ ابوداؤد جلد ۱ ص ۲۲۰۔ ۳۱ بخاری جلد ۲ ص ۹۳۸، ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۹، مسلم حدیث
 نمبر ۲۰۸۸۔ ۳۲ النور: ۲۲۔ ۳۳ آل عمران: ۱۱۔ ۳۴ بخاری جلد ۲ ص ۹۳۸، ۹۳۶، مشکوٰۃ
 حدیث نمبر ۳۹۷۶، مسلم جلد ۲ ص ۳۰۷، ابوداؤد جلد ۱ ص ۱۶، ابن ماجہ ص ۲۸۳۔ ۳۵ ابوداؤد
 جلد ۱ ص ۲۱۶۔

کہنا ۳۸ (☆)۔ مجلس سے اٹھتے ہوئے دوستوں کے لئے دُعا کرنا ۳۹ (☆)۔
 - وصال شدہ کے لئے ہاتھ اٹھا کر دُعا کرنا ۴۰ (☆)۔ دُعا کے وقت بے کسی اور
 بے قراری کا اظہار ۴۱

مندرجہ ذیل لوگوں کی دُعا میں ضرور قبول ہوتی ہیں: (☆)۔ روزہ دار کی
 افطاری کے وقت کی دُعا، (☆)۔ عدل و انصاف کرنے والے امام و حاکم کی دُعا،
 (☆)۔ مظلوم کی دُعا، (☆)۔ والدین کی دُعا، (☆)۔ مسافر کی دُعا،
 (☆)۔ حاجی کی دُعا، (☆)۔ مجاہد کی دُعا، (☆)۔ بیمار کی دُعا (☆)۔ دُعا کے
 لئے اچھی جگہ اور مقام اولیاء کا ہونا ۴۲ (☆)۔ دُعا میں نیک اعمال کو وسیلہ بنانا
 ۴۳ (☆)۔ دُعا میں نبی کریم ﷺ کا وسیلہ لینا ۴۴ رسول کریم ﷺ کی
 ولادت باسعادت سے قبل آپ ﷺ کے مبارک وسیلہ سے دُعا میں ہوتی تھیں
 ۴۵ (☆)۔ نبی کریم ﷺ کی تشریف آوری سے پہلے آپ ﷺ کے وسیلہ
 سے دُعا ۴۶ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا (البقرة: ۸۹)
 ۴۷ (☆)۔ رسول کریم ﷺ کے چہرہ انور کے وسیلہ سے دُعا ۴۸ (☆)۔
 اولیاء اور صلحاء امت کے وسیلہ سے دُعا کرنا ۴۹ (☆)۔ وسیلے سے دُعا

۳۶ ابوداؤد جلد ۱ ص ۲۱۶۔ ۳۷ ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۶، ابوداؤد جلد ۱ ص ۲۱۶، مسند احمد جلد ۳ ص
 ۲۲۱۔ ۳۸ بخاری جلد ۲ ص ۹۳۷، مسند احمد جلد ۲ ص ۲۳۸۔ ۳۹ مشکوٰۃ ص ۲۱۹، ترمذی
 حدیث نمبر ۳۵۰۲۔ ۴۰ آداب دعا ص ۱۰۱۔ ۴۱ التعلیل: ۳۔ ۴۲ آل عمران: ۳۸۔ ۳۳ بخاری جلد ۲
 ص ۸۸۳، جلد ۱ ص ۴۹۳، ۴۱۳، ۴۹۳، مسند احمد جلد ۲ ص ۱۱۶۔ ۴۳ ابن ماجہ ص ۱۰۰، مسند احمد جلد
 ۳ ص ۱۳۸ (۳ سندیں)۔ ۴۴ دلائل النبوة جلد ۵ ص ۳۸۹۔ ۴۵، الہدایہ والنتہایہ جلد ۱ ص ۸۱، جلد ۲
 ص ۳۲۲۔ ۴۶ مواہب الرحمن جلد ۱ ص ۲۸۱۔ ۴۷ تفسیر النفسی جلد ۱ ص ۶۷، تفسیر الیوہاوی
 جلد ۱ ص ۷۵، تفسیر ابوسعود جلد ۱ ص ۱۶۳، فتح القدر جلد ۱ ص ۱۳۵۔ ۴۸ بخاری جلد ۱ ص ۱۷۳،
 تیسیر الباری جلد ۲ ص ۸۳۔ ۴۹ بخاری جلد ۱ ص ۱۳۷۔ ۵۰ ابن ماجہ حدیث نمبر ۷۷۸، مسند احمد
 جلد ۳ ص ۲۱، الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۳۵۸۔

کرنے والے کے لئے ستر ہزار ملائکہ بخشش کی دُعا کرتے ہیں۔ ۵۰۔
دُعا تقدیر بدل دیتی ہے:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا يُرَدُّ الْقَضَاءُ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ ۵۱

”قضا نہیں ملتی مگر دعا سے نل جاتی ہے اور نیک سلوک کے سوا کوئی چیز عمر کو نہیں بڑھاتی ہے۔“

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی روایت میں:

لَا يُرَدُّ الْقُدْرَ إِلَّا الدُّعَاءُ

”تقدیر نہیں بدلتی مگر دعا سے۔“ کے الفاظ ہیں۔ ۵۲

دُعا بلا کوٹالتی ہے:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللَّهِ

بِالدُّعَاءِ ۵۳

”دعا نازل شدہ آفت میں بھی نفع دیتی ہے اور اس بلا میں بھی جو نہ اتری ہو۔ تو اے اللہ (جل جلالک) کے بندو! دُعا کو مضبوطی سے پکڑو۔“

بندے رب دے دُعا کر کے تقدیر بدل دیندے

ایسے لوح و قلم والی تحریر بدل دیندے

۵۱ ترمذی جلد ۲ حدیث نمبر ۲۱۳۹۔ ۵۲ ابن ماجہ حدیث نمبر ۴۰۴۲، ترمذی حدیث نمبر ۲۱۳۹، مشکوٰۃ حدیث نمبر ۲۲۳۳۔ ۵۳ مشکوٰۃ ص ۱۹۵، ترمذی جلد ۲ ص ۱۹۵۔

دُعا کی قبولیت کے اوقات اور مقامات

- (۶)۔ ہر رات میں ایک گھڑی میں قبولیت دُعا ۱۔ (۶)۔ آدھی رات کے بعد کی دُعا ۲۔۳ (۶)۔ مسجد کی طرف جاتے وقت کی جانے والی دُعا قبول ہوتی ہے ۴ (۶)۔ اذان اور تکبیر کے درمیان کی جانے والی دُعا رد نہیں ہوتی ۵ (۶)۔ اذان حالتِ جنگ اور بارش کے وقت کی جانے والی دُعا بے (۶)۔ صبح کی نماز کے بعد دُعا ۶ (۶)۔ ظہر اور عصر کے درمیان دُعا قبول ہوتی ہے ۷ (۶)۔ سجدہ کی حالت میں قبولیت دُعا ۱۰ (۶)۔ سجدے میں دُعا کرنے سے شیطان کو تکلیف ۱۱ (۶)۔ سجدہ میں دُعا کا طریقہ ۱۲ (۶)۔ نماز کے بعد دُعا ۱۳ (۶)۔ ہر نماز کے بعد کی گئی دُعا ۱۴ (۶)۔ نماز کا سلام پھیرنے کے بعد دُعا۔ ۱۵ (۶)۔ کوئی ایک ساعتِ جمعۃ المبارک اور قبولیت دُعا ۱۶ (۶)۔ امام کے منبر پر بیٹھنے سے لے کر نماز پوری کرنے کی ساعت، مقبولیت

۱۔ مسلم جلد ۱ ص ۲۵۸، مسند احمد جلد ۳ ص ۳۱۳، مشکوٰۃ ص ۱۰۹۔ ۲۔ مسلم جلد ۱ ص ۲۵۸، بخاری جلد ۲ ص ۹۳۶۔ ۳۔ مسند احمد جلد ۲ ص ۳۳۳۔ ۴۔ مسلم جلد ۱ ص ۲۵۸۔ ۵۔ شرح السنۃ جلد ۲ ص ۴۳۷، مسند احمد جلد ۱ ص ۳۳۳۔ ۶۔ مسند احمد جلد ۲ ص ۲۵۳۔ ۱۵۵، مجمع الزوائد جلد ۱ ص ۳۳۳، ترمذی جلد ۱ ص ۵۱، مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۷ ص ۳۵، مجمع الزوائد جلد ۱ ص ۳۳۳۔ ۷۔ ابوداؤد حدیث نمبر ۲۵۳۰، مستدرک حاکم جلد ۲ ص ۱۲۲۔ ۸۔ ابن ماجہ ص ۶۶، مسند احمد جلد ۶ ص ۲۹۳۔ ۹۔ تفسیر قرطبی جلد ۱ جز ۲ ص ۲۰۹۔ ۱۰۔ مسلم جلد ۱ ص ۱۹۱، ابوداؤد حدیث نمبر ۸۷۵، مسند احمد جلد ۲ ص ۲۳۱۔ ۱۱۔ مسلم جلد ۱ ص ۶۱، ابن ماجہ حدیث نمبر ۱۰۵۴، مسند احمد جلد ۲ ص ۳۳۰۔ ۱۲۔ مشکوٰۃ ص ۸۳، صحیح ابن خزیمہ حدیث نمبر ۶۷۲۔ ۱۳۔ بخاری جلد ۲ ص ۹۳۷، ابوداؤد جلد ۱ ص ۲۲۰۔ ۱۴۔ مسند احمد جلد ۵ ص ۳۳، ۳۲، ۳۹، ۳۶، مستدرک حاکم جلد ۱ ص حدیث نمبر ۲۵۲، ۳۵، فتح الباری جلد ۱ ص ۱۳۳۔ ۱۵۔ صحیح مسلم جلد ۱ ص ۲۱۸، ترمذی جلد ۱ ص ۶۶، ابن ماجہ ص ۶۷۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۱۶۔ مسلم جلد ۱ ص ۲۸۱، نسائی جلد ۱ ص ۲۰۶، ابن ماجہ ص ۸۰۔

دُعا کی گھڑی ۱۷۔ (☆)۔ جمعۃ المبارک کی آخری تین گھڑیاں، مقبولیت کی گھڑیاں ۱۸۔ (☆)۔ عصر اور مغرب کے درمیان دُعا کی قبولیت کی گھڑی ۱۹۔ (☆)۔ اذانِ مغرب کے وقت دُعا قبول ہوتی ہے ۲۰۔ (☆)۔ دو موقعوں پر یعنی اذان کے وقت اور جنگ کے لئے صفوں کی ترتیب کے وقت دُعا بہت کم رد ہوتی ہے ۲۱۔ (☆)۔ حج و عمرہ کرنے والے کی دُعا ۲۲۔ (☆)۔ حاجی کی دُعا گھر میں داخل ہونے سے پہلے ۲۳۔ (☆)۔ لیلۃ القدر، قبولیت دُعا کا وقت ۲۴۔ (☆)۔ بیمار کی دُعا قبول ہوتی ہے ۲۵۔ (☆)۔ آنکھوں میں آنسو آنا قبولیت دُعا کا لمحہ ۲۶۔ (☆)۔ مرغ کی اذان کے وقت خصوصی قبولیت ۲۷۔ (☆)۔ تبرک مقامات پر قبولیت دُعا کی مثلاً تمام مقدس مقامات (☆)۔ مطاف میں، (☆)۔ ملتزم کے پاس، (☆)۔ میزابِ رحمت کے نیچے، (☆)۔ بیت اللہ شریف کے اندر، (☆)۔ چاہ زمزم کے پاس، (☆)۔ صفا اور (☆)۔ مروہ کی پہاڑیوں پر، (☆)۔ مسعی (صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنے کی جگہ میں)، (☆)۔ مقامِ ابراہیم کے پیچھے، (☆)۔ میدانِ عرفات میں اور (☆)۔ منیٰ میں۔ ۲۸۔ (☆)

۱۷۔ مسند احمد جلد ۲ ص ۲۹۹۔ ۲۹۸، ترمذی حدیث نمبر ۳۳۳۹، مسلم جلد ۱ ص ۲۸، ابوداؤد حدیث نمبر ۱۰۳۹۔ ۱۸۔ مسند احمد جلد ۲ ص ۳۱۱۔ ۱۹۔ ترمذی جلد ۱ ص ۱۱۱، نسائی جلد ۱ ص ۲۰۶۔ ۲۰۔ مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۳۷۲۔ ۲۱۔ مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۷ ص ۳۵۔ ۲۲۔ ابن ماجہ ص ۲۱۳۔ ۲۳۔ مسند احمد جلد ۲ ص ۶۹۔ ۲۴۔ روح البیان جلد ۱ ص ۲۸۱، ابن کثیر جلد ۳ ص ۵۳۵۔ ۵۳۴، مدارک جلد ۳ ص ۳۲، قرطبی جلد ۱۰ جز ۲ ص ۲۰، مسند احمد جلد ۶ ص ۲۰۸، ۱۸۳، ۱۸۲، ۱۷۱۔ ۲۵۔ ابن ماجہ حدیث نمبر ۱۳۳۱، مشکوٰۃ حدیث نمبر ۱۵۸۸، الترغیب والترہیب جلد ۳ ص ۳۲۲، المعجم الکبیر للطبرانی جلد ۱ ص ۸۸، مجمع الزوائد جلد ۲ ص ۲۹۷۔ ۲۶۔ تفسیر قرطبی جلد ۱ ص ۲۰۹۔ ۲۷۔ مشکوٰۃ حدیث نمبر ۲۳۱۹، جلد ۱ ص ۳۶۶، مسلم جلد ۲ ص ۳۵۱، ترمذی حدیث نمبر ۳۳۵۹، مسند احمد جلد ۲ ص ۳۰۶، شرح السنۃ جلد ۳ ص ۱۲۶، ابوداؤد حدیث نمبر ۵۱۰۲۔

- دربار رسالت مآب ﷺ میں: حضرت امام جزری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں، سب سے زیادہ دُعا کی مقبولیت کا مقام رسول کریم ﷺ کا روضہ اقدس ہے، فرماتے ہیں: وَإِنْ لَمْ يُجِبِ الدُّعَاءُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَفِي آتِي مَوْضِعٍ يُسْتَجَابُ ۲۹ اور اگر نبی کریم ﷺ کے روضہ مبارک کے پاس دُعا قبول نہیں ہوگی تو پھر کس جگہ قبول ہوگی۔ رسول کریم ﷺ کا روضہ اقدس دُعاؤں کی قبولیت کا وہ مقام ہے جو مقامات قبولیت دُعا میں سرفہرست ہے۔“

سیدی مرشدی پیر طریقت رہبر شریعت امین علم لدنی قطب جلی حضرت قبلہ علامہ حاجی محمد یوسف علی ہنگینہ صاحب علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

نمایاں تے ولایاں دے در تے مقبول دُعاواں ہندیاں نہیں
ہڑھ وگدے نیں جد ہنجاواں دے فیر معاف خطاواں ہندیاں نہیں

(☆)۔ ان حالتوں کا بیان جن میں دُعا قبول ہوتی ہے: (☆)۔ نماز کے لئے اذان ہونے کے وقت (یعنی اذان سننے، اذان کا جواب دینے اور اذان کی دُعا پڑھنے کے بعد)۔ (ابوداؤد، مستدرک حاکم)، (☆)۔ جو شخص کسی مصیبت یا سختی میں گرفتار ہو، وہ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دُعا کرے۔ (مستدرک حاکم)، (☆)۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کی راہ میں صفیں باندھنے کی حالت میں دُعا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، ابن حبان)، (☆)۔ آب زم زم پینے کی حالت میں (یعنی چاہ زم زم پر کھڑے ہو کر پانی پیئے اور دُعا کرے)۔ (مستدرک حاکم)، (☆)۔ مسلمانوں کے دینی اجتماعات میں اجتماعی یا انفرادی دُعا۔ (صحاح ستہ)، (☆)۔ ذکر کی محفلوں میں (اللہ تبارک و تعالیٰ کے ذکر کا حلقہ ہو، خواہ قرآن مجید اور احادیث مبارکہ یا وعظ و نصیحت کا حلقہ ہو)۔ (بخاری، مسلم، ترمذی)،

(☆)۔ میت کی آنکھیں بند کرتے وقت۔ (مسلم، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)،
 (☆)۔ بارش برسنے کے وقت (امام شافعی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب ”الام“ میں
 اس حدیث کو مرسل روایت کیا ہے اور فرمایا ہے میں نے بہت سے علماء حدیث سے
 بارش برسنے کے وقت دُعا قبول ہونے کی حدیث شریف کو سنا ہے اور حفظ کیا ہے
 (ابوداؤد، المعجم الکبیر للطبرانی، ابن مردویہ)، (☆)۔ کعبۃ اللہ کو دیکھنے کے
 وقت (پہلی مرتبہ یا جب بھی خانہ کعبہ پر نظر پڑے دُعا کرنی چاہئے) (ترمذی،
 المعجم الکبیر للطبرانی) (☆)۔ سورۃ الانعام میں ایک جگہ ایک ساتھ اللہ تبارک
 و تعالیٰ کے اسم مبارک دو مرتبہ آتا ہے۔ اس موقع پر دُعا کرنا قبولیت کا ذریعہ ہے
 آیت یہ ہے: **مِثْلَ مَا أُوْتِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ**
 (الانعام: ۱۲۴) امام ابن جزری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں ہم نے بہت سے علماء سے
 اس آیت کریمہ میں اسم جلالت کے درمیان دُعا کی قبولیت کا آزمودہ ہونا سنا ہے
 اور یاد کیا ہے اور حافظ حدیث عبدالرزاق علیہ الرحمہ نے تو اپنی تفسیر میں شیخ عماد
 الدین علیہ الرحمہ سے اسی مقام پر دُعا کی قبولیت کی تصریح نقل کی ہے۔

(ماخوذ از حصن حصین)

برائے ایصالِ ثواب والدین

حاجی غلام رسول

نگینہ بیرنگ سٹور

۵۴۔ نظام آٹومارکیٹ (پیسمنیٹ)، بادامی باغ لاہور۔

تحفہ منجانب

خادمین جامعہ فردوسیہ رضویہ و فردوس جامع مسجد
۱۰۱۔ اے، غلام حسین پارک، شاد باغ لاہور۔

برائے ایصالِ ثواب

- ۱۔ بیگم و شیخ عبدالعزیز (مرحومین)
- ۲۔ شیخ معراج دین (مرحوم)
- ۳۔ شیخ مشتاق احمد (مرحوم)

8۔ مسلم بلاک، اعظم کلاتھ مارکیٹ لاہور۔ 7661756

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیش لفظ

از استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا محمد صدیق ہزاروی صاحب مدظلہ العالی
 دُعا ایک ایسی عبادت ہے جو بندے کی عاجزی اور اللہ جل مجدہ
 الکریم کی قدرت و رحمت کو ظاہر کرتی ہے اور اس عبادت کے ذریعے
 بندے کا اپنے خالق سے تعلق قائم رہتا ہے۔ دعا کے آداب اور اس سے
 متعلق ضروری امور کے حوالے سے مبلغ اسلام علامہ منیر احمد یوسفی مدظلہ کی
 یہ تحریر نہایت جامع تحریر ہے جس میں ایک طرف مسلمانوں کو دعا کے بارے
 میں تمام اہم باتوں سے آگاہ کیا گیا ہے تو دوسری جانب دعا سے متعلق اہل
 بدعت کی جہالت اور بد عقیدگی کا مدلل انداز میں رد بھی کیا گیا ہے۔

اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہر بات با حوالہ ہے اللہ تبارک و
 تعالیٰ حضرت علامہ یوسفی مدظلہ کی اس عظیم کاوش کو شرف قبولیت عطا فرما کر
 اُمت مسلمہ کی ہدایت کا ذریعہ بنائے آمین بجاہ نبیہ الکریم صلی اللہ علیہ وسلم۔
 محمد صدیق ہزاروی

تقاضائے فطرت

دعا انسانی فطرت کا تقاضا ہے۔ جب انسان مصائب، مشکلات، معاشی، معاشرتی و خاندانی الجھنوں اور انفرادی پریشانیوں میں پھنستا ہے تو اس کے ہاتھ دعا کے لئے بارگاہ الہی میں بے اختیار اٹھ جاتے ہیں۔

دعا دراصل بے چارگی اور درماندگی کی حالت میں مجبور اور لاچار کی پکار ہے جو اطمینان قلب کا سب سے بڑا وسیلہ ہے، ہر انسان پریشانیوں، خطرات اور مصائب میں نیاز مندی سے اپنی حاجات اور ضروریات اپنے پروردگار کی جناب میں پیش کرتا ہے۔ قرآن مجید اور احادیث مبارکہ میں اس کی ترغیب، تاکید اور آداب کی تفصیل موجود ہے۔ قرآن مجید اور احادیث مبارکہ میں اس کی ترغیب، تاکید اور آداب کی تفصیل موجود ہے۔

انسان کو دعا کرتے رہنا چاہئے اس کی برکت سے مصیبت نہیں آتی اور کبھی اس کی وجہ سے مصیبت ٹل جاتی ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے نزدیک دعا کی بڑی قدر و منزلت ہے۔ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں جس کو یہ بات پسند ہو کہ سختیوں کے وقت اس کی دعا اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اس کو چاہئے کہ خوشی اور عیش کے وقت خوب دعا کیا کرے۔ دعا مسلمان کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے۔ دعا کرنے سے بندے کا رب کریم سے خاص تعلق بندگی قائم ہوتا ہے۔ جب بارگاہ الہی میں دعا قبول ہو جاتی ہے تو بڑی سعادت اور خوش نصیبی حاصل ہوتی ہے۔

آداب دُعا

دعا:

دعا کے دو معنی ہیں: ایک لغوی معنی اور دوسرے شرعی۔

لغوی معنی:

دعا کے لغوی معنی ہیں پکارنا، بلانا، التجا، درخواست، عرض، چھوٹے کا اپنے بڑے سے اظہارِ عجز کے ساتھ مانگنا۔

دعا کے شرعی معنی:

شرعی معنوں میں دعا کرنا، عبادت جیسا کہ حدیث شریف میں ہے:

دعا عبادت ہے:

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الدعاء هو العبادة ۶۔ قال ربکم ادعونی استجب لکم کے ”دعا عبادت ہے“۔ تمہارا پروردگار فرماتا ہے تم میری عبادت کرو میں قبول کروں گا۔

دعا صرف عبادت ہی نہیں بلکہ عبادت کا مغز بھی ہے:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الدعاء مع العبادة ۷۔ ”دعا عبادت کا مغز ہے“۔

۶۔ ابوداؤد جلد ۱ ص ۲۱۵، ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۵، مشکوٰۃ ص ۱۹۳۔ کے مدارک جلد ۲ ص ۳۸۳، معالم و خازن جز ۶ ص ۸۵، مستدرک حاکم جلد ۲ ص ۲۷۵، ابن جریر جز ۲۳ ص ۷۸، روح البیان جلد ۸ ص ۲۰۰، مظہری جلد ۸ ص ۲۶۸، جلالین جلد ۲ ص ۱۸، مستد احمد جلد ۳ ص ۲۶۷، فتح الباری جلد ۱ ص ۱۱۳۔ ۷۔ ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۵، مشکوٰۃ ص ۱۹۳۔

اللہ جل شانہ کے ہاں پسندیدہ چیز!

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مقدس ہے:

ليس شئى اكرم على الله سبحانه من الدعاء ۹

”اللہ جل شانہ کے نزدیک دعا سے زیادہ پسندیدہ کوئی چیز نہیں۔“

دُعا نہ کرنے والے سے اللہ تبارک و تعالیٰ ناراض ہوتا ہے:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

من لم يدع الله سبحانه غضب الله عليه ۱۰

”جو شخص اللہ (تبارک و تعالیٰ) سے دعا نہ کرے، اللہ (تبارک و تعالیٰ)

اس سے ناراض ہوتا ہے۔“

دعا تقدیر بدل دیتی ہے:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، رسول کریم

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لَا يُرَدُّ الْقَضَاءُ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ ۱۱

”قضا نہیں ملتی مگر دعا سے مل جاتی ہے اور نیک سلوک کے سوا کوئی چیز عمر کو

نہیں بڑھاتی ہے۔“ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی روایت میں لَا يُرَدُّ الْقَدْرُ

إِلَّا الدُّعَاءُ (یعنی تقدیر نہیں بدلتی مگر دعا سے) کے الفاظ ہیں۔ ۱۱

دعا بلا کو ٹالتی ہے:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں، رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزَلْ فَعَلَيْكُمْ

۹ ابن ماجہ ص ۲۸۰، ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۵، مشکوٰۃ ص ۱۹۳۔ ۱۰ ابن ماجہ ص ۲۸۰، مشکوٰۃ ص

۱۹۵، ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۵ (باختلاف الفاظ)۔ ۱۱ ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۶، مشکوٰۃ ص ۲۰۱۔

۱۲ ترمذی جلد ۲ حدیث نمبر ۲۱۳۹۔ ۱۳ ابن ماجہ حدیث نمبر ۴۰۲۲، ترمذی حدیث نمبر ۲۱۳۹،

مشکوٰۃ حدیث نمبر ۲۲۳۲۔

”دعا نازل شدہ آفت میں بھی نفع دیتی ہے اور اس بلا میں بھی جو نہ اتری ہو۔ تو اے اللہ (جل جلالک) کے بندو! دُعا کو مضبوطی سے پکڑو۔“

آدابِ دعا کی تفصیل

۱۔ دعا با وضو کرنا: ۱

۲۔ اسمِ اعظم کے وسیلہ سے دعا کرنا: ۲

۳۔ دعا سے پہلے ذکر الہی اور درود شریف: ۳

۴۔ دعا سے پہلے اَللّٰهُمَّ يَا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا کہنا: ۴

۵۔ دعا سے پہلے رَبَّنَا کہنا: ۵

۶۔ دعا میں تکلف کرنا: ۶

۷۔ رزق حلال: ۱۱

۸۔ قبلہ شریف کی طرف رخ کر کے دعا کرنا: ۱۳

۱۔ بخاری جلد ۲ ص ۹۴۳۔ ۲۔ شرح السنہ جلد ۳ ص ۷۸، التزیب و التزیب جلد ۲ ص ۲۸۵۔ ۳۔ ابوداؤد جلد ۱ ص ۲۱۵، مشکوٰۃ ص ۸۶، نسائی جلد ۱ ص ۱۸۹۔ ۴۔ جلاء الافہام ص ۶۹، شرح السنہ جلد ۲ ص ۲۷۹۔ بخاری جلد ۲ ص ۹۳۵، مسند احمد جلد ۳ ص ۱۰۱، العجم الکبیر للطبرانی جلد ۱ ص ۵۶، کتاب الاذکار ص ۱۶۵۔ ۵۔ التزیب و التزیب جلد ۲ ص ۲۸۸، مجمع الزوائد جلد ۱ ص ۱۵۹، کنز العمال حدیث نمبر ۳۳۳۲۔ ۶۔ ابن ماجہ ص ۲۸۳، ابوداؤد حدیث نمبر ۱۲۸۰۔ ۷۔ التزیب و التزیب جلد ۲ ص ۵۳۵، درمنثور جلد ۱ ص ۲۶۸، جلد ۸ ص ۱۰، کتاب الاذکار ص ۲۵۱، مسلم جلد ۱ ص ۳۳۶، مسند احمد جلد ۲ ص ۳۶۸، مصنف عبدالرزاق جلد ۵ ص ۱۹، مشکوٰۃ ص ۲۳۶۔ ۱۳۔ ۱۳۔ ۶۲۵ تفسیر قرطبی سورۃ الفلق جلد ۱ ص ۲۰۷ ص ۷۷۔

۹۔ لوگوں کی طرف منہ کر کے دعا کرنا: ۱۳

۱۰۔ یقین قبولیت اور حضورِ قلب: ۱۵

۱۱۔ دعا کے لئے عزم بالجزم: ۱۶

۱۲۔ دعا کرنے میں جلد بازی نہیں کرنی چاہئے: ۱۸-۱۹

۱۳۔ بزرگوں سے دعا سیکھنا: ۲۰

۱۴۔ بزرگوں سے دعا کروانا: ۲۱

۱۵۔ نیک لوگوں سے دعا کروانا: ۲۲

۱۳ بخاری جلد ۲ ص ۹۳۹، ابن ماجہ ص ۹۱، مسند احمد جلد ۳ ص ۱۰۴، اسنن الکبریٰ للشیخ جلد ۳ ص ۳۵۶-۳۵۳، درمنثور جلد ۲ ص ۲۸، الادب المفرد ص ۹۰ (بیروت)، ص ۱۶۰ (سانگھل)، نصب الرایۃ جلد ۲ ص ۲۳۹، کتاب الاذکار ص ۱۵۵، مشکوٰۃ حدیث نمبر ۵۹۰۲، شرح السنۃ جلد ۳ ص ۳۶۳، مصنف عبدالرزاق جلد ۳ ص ۹۲، مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۱ ص ۲۱۹، ۳۳۶، جلد ۱ ص ۱۱ ص ۱۸۱، کنز اعمال جلد ۸ ص ۸۳۳، شرح معانی الآثار جلد ۱ ص ۳۲۲، ابداہیہ وانشاہیہ جلد ۳ ص ۱۰۷، معجم الکبیر للطبرانی جلد ۱ ص ۳۳۶- ۱۵۱، التزیب والتزیب جلد ۲ ص ۳۹۲، مشکوٰۃ ص ۱۹۵، میزان الاعتدال حدیث نمبر ۳۷۹۳، درمنثور جلد ۱ ص ۱۹۵، کنز اعمال جلد ۲ ص ۷۲- ۱۶ بخاری جلد ۲ ص ۹۳۸، مسلم جلد ۲ ص ۳۹۲، مسند احمد جلد ۳ ص ۱۰۱- ۱۹، درمنثور جلد ۱ ص ۱۹۵، قرطبی جلد ۱ جز ۱ ص ۳۱۱، التزیب والتزیب جلد ۲ ص ۳۹۰، بخاری جلد ۲ ص ۹۳۸، فتح الباری جلد ۱ ص ۱۶۹، عمدة القاری جلد ۱ ص ۲۳۳، حیسر ابیاری جلد ۸ ص ۲۳۲، تفسیر البخاری جلد ۹ ص ۲۶۱، مسلم جلد ۲ ص ۳۵۲، ابوداؤد جلد ۱ ص ۲۱۲، ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۶، ابن ماجہ ص ۲۸۲، مسند احمد جلد ۲ ص ۳۹۶، مصنف عبدالرزاق جلد ۱ ص ۱۳۳، مشکل الآثار جلد ۲ ص ۳۷۵-۳۷۴، کنز اعمال جلد ۲ ص ۷۹، حدیث نمبر ۳۲۲۲، الادب المفرد ص ۹۶ (بیروت)، ص ۱۷۰ (سانگھل)، باب من قال یسجد للعیذ ما لم یعجل، مشکوٰۃ ص ۱۹۳-۱۹۱، مسلم جلد ۲ ص ۳۵۲، التزیب والتزیب جلد ۲ ص ۳۹۰، اسنن الکبریٰ للشیخ جلد ۳ ص ۳۵۳- ۳۵۲، مع موطا امام مالک، ترمذی حدیث نمبر ۳۳۹۳، ابوداؤد حدیث نمبر ۹۸۰، مسند احمد جلد ۱ ص ۳۲۲، اسنن الکبریٰ للشیخ جلد ۳ ص ۱۵۲، ابن ماجہ حدیث نمبر ۳۸۴۰، شرح السنۃ جلد ۳ ص ۱۳۶، التزیب والتزیب جلد ۲ ص ۳۵۰- ۳۴۹، شرح السنۃ جلد ۷ ص ۳۵۳، مسند احمد جلد ۳ ص ۱۹۳، اسنن الکبریٰ للشیخ جلد ۳ ص ۹۶، ترمذی حدیث نمبر ۳۸۲۹، مسلم جلد ۲ ص ۳۹۸، بخاری جلد ۱ ص ۳۶۶- ۳۶۵، مشکوٰۃ ص ۵۸۱، مسلم جلد ۲ ص ۳۱۱، کنز اعمال حدیث نمبر ۸۳۳، ۲۷۵، ۳۳۰، ۵۳۲، حلیۃ الاولیاء جلد ۲ ص ۷۹۔

۱۶۔ انبیاء کرام علیہم السلام سے دعا کروائی گئی:

۱۷۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ سے دعا

کروائی: ۲۳

۱۸۔ دعا اپنی ذات سے شروع کرنا: ۲۵-۲۶

۱۹۔ چھوٹوں سے اپنے لئے دعا کروانا: ۲۷

۲۰۔ کسی کی عدم موجودگی میں اس کے لئے دعا کرنا: ۲۸-۲۹

۲۱۔ ایسی دعا کرنا جو اللہ (جل جلالہ) کے محبوب بندوں کی ہو: ۳۰

۲۲۔ اپنے اور اپنی اولاد و مال کے لئے بددعا نہ کرنا: ۳۱

۲۳۔ عذاب کے لئے دعا نہیں کرنی چاہئے: ۳۲-۳۳

۳۳۔ مسلم جلد ۲ ص ۳۱۱، مستدرک حاکم جلد ۳ ص ۳۵۶، دلائل النبوة جلد ۶ ص ۳۷۷-۳۷۶، ۳۷۵-۳۷۶ ابن ماجہ

ص ۲۸۲، کنز العمال حدیث نمبر ۳۳۳۹۸، مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۷ ص ۳۳-۳۴ ابن ماجہ ص ۲۸۲، کنز

عمال حدیث نمبر ۳۳۳۹۸، مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۷ ص ۳۳-۳۴، ۳۳ کتاب السنن ص ۱۳۷، السنن الکبریٰ

للیمینی جلد ۵ ص ۲۵۱، ابوداؤد جلد ۱ ص ۲۱۷، کتاب الاذکار ص ۱۸۷، ۳۳۵، مشکوٰۃ ص ۱۹۵، ابن ماجہ ص ۲۱۳-۲۱۸

مسلم جلد ۲ ص ۳۵۲، مشکوٰۃ ص ۱۹۳، مرآۃ جلد ۳ ص ۲۹۳، تحفیں الحیر جلد ۲ ص ۹۵، ابن ماجہ ص ۲۱۳-۲۱۹

ترغی جلد ۲ ص ۱۹۵، ابوداؤد جلد ۲ ص ۱۹۵، مشکوٰۃ ص ۱۹۵، مرآۃ جلد ۳ ص ۲۹۹، الترغیب والترہیب جلد ۳ ص

۸۳-۸۴ الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۲۸۸، مستدرک حاکم جلد ۱ ص ۶۸۳، البدایہ والنہایہ جلد ۱ ص ۲۳۶،

جلد ۲ ص ۲۳۷، ۳۱۵، ترغی حدیث نمبر ۳۵۰۵، مستدرک جلد ۱ ص ۱۷۰، السنن الکبریٰ للیمینی جلد ۱ ص ۳۵۵، کتاب

الاذکار ص ۱۰۳-۱۰۴، مسلم جلد ۱ ص ۳۱۶، مشکوٰۃ ص ۱۹۳، مرآۃ جلد ۳ ص ۲۹۳، ابوداؤد حدیث نمبر ۱۵۳۲-۱۵۳۳

مشکوٰۃ ص ۲۲۰، مستدرک جلد ۳ ص ۱۰۷، کتاب السنن ص ۱۹۶، شرح السنۃ جلد ۵ ص ۱۵۷، مسلم جلد ۲ ص ۳۳۳-۳۳۴

۳۳ مستدرک جلد ۳ ص ۱۰۳، البدایہ والنہایہ جلد ۱ ص ۲۱۹

۲۴۔ دعا میں عافیت مانگنا: ۵۵

۲۵۔ دوسروں کے لئے نام لے کر عدم موجودگی میں دعا کرنا: ۵۶

۲۶۔ خوش حالی میں دعا کرنا: ۵۷

۲۷۔ جامع دعا کرنا: ۵۸

۲۸۔ قطع رحمی نہ کرنا: ۵۹

۲۹۔ درمیانی آواز سے دعا: ۶۰-۶۱

۳۰۔ دعا میں گڑگڑانا (تضرع):

۳۱۔ تین بار دعا اور استغفار: ۶۳

۳۲۔ دعا میں سجع قافئے سے پرہیز کرنا: ۶۴-۶۶

۶۵۔ ترمذی حدیث نمبر ۳۵۴۸، مشکوٰۃ ص ۱۹۵، مرآۃ جلد ۳ ص ۲۹۷، مستدرک حاکم جلد ۱ ص ۶۷۵، الترمذی و الترمذی جلد ۲ ص ۴۷۹، کنز العمال حدیث نمبر ۳۱۵۳-۳۱۳۰-۳۱۳۱، تفسیر الباری جلد ۸ ص ۲۵، بخاری جلد ۲ ص ۹۳۷، انہدایہ والنہایہ جلد ۲ ص ۲۳۹، کنز العمال حدیث نمبر ۳۰۲۵۶-۳۰۲۵۷-۳۰۲۵۸، مستدرک حاکم جلد ۱ ص ۷۲۹، مشکوٰۃ ص ۱۹۵، کنز العمال حدیث نمبر ۳۲۲۰، کتاب الاذکار ص ۲۳۳-۲۳۸، ابوداؤد جلد ۲ ص ۲۱۵، کنز العمال جلد ۷ ص ۷۳، حدیث نمبر ۱۸۰۲۱، مشکوٰۃ ص ۱۹۵، کتاب الاذکار ص ۲۳۳-۲۳۹، ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۵، مشکوٰۃ ص ۱۹۵، روزمنثور جلد ۱ ص ۱۹۶-۱۹۷، تفسیر الباری جلد ۸ ص ۲۲۲، بخاری جلد ۲ ص ۹۳۶، عمدۃ القاری جلد ۱۱ جز ۲ ص ۲۹۲، فتح الباری جلد ۱ ص ۱۵۸، تفسیر البخاری جلد ۹ ص ۶۰۹، قرطبی جلد ۵ جز ۱ ص ۲۲۲-۲۲۳، تفسیر مدارک جلد ۱ ص ۲۱۷، روح المعانی جلد ۸ ص ۱۳۹-۱۴۰، بخاری، مسلم جلد ۲ ص ۲۳۶، ابوداؤد جلد ۱ ص ۲۲۰، مسند احمد جلد ۳ ص ۳۰۳، السنن الکبریٰ للبخاری جلد ۲ ص ۱۸۳، کتاب السنن ص ۱۸۲-۱۸۳، ابوداؤد جلد ۱ ص ۲۲۰، کتاب الاذکار ص ۲۳۳، مسند احمد جلد ۱ ص ۲۹۳، ۲۹۴، کتاب السنن ص ۱۳۲، المعجم الکبیر للطبرانی جلد ۱ ص ۱۹۷، کنز العمال جلد ۷ ص ۸۰-۸۱، بخاری جلد ۲ ص ۹۳۸، فتح الباری جلد ۱ ص ۲۶۶،

۳۳۔ جذبہ معافی اور درگزر:

۳۴۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر:

۳۵۔ دعائیں ہاتھ اٹھانا: ۵۰-۵۷

۳۶۔ دونوں ہاتھ کہاں تک اٹھائے جائیں: ۵۱

۳۷۔ دعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرنا: ۵۲-۵۳

۳۸۔ ہاتھ کہاں تک اٹھائے جائیں: ۵۵

تفسیر البخاری جلد ۹ ص ۶۷۷، عمدة القاری جلد ۱۱ جز ۳ ص ۲۹۸، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۲۳۰-۲۳۱، المعجم الکبیر للطنبرانی جلد ۱ ص ۲۸۳، حدیث نمبر ۱۰۲۶۸، ترمذی جلد ۲ ص ۷۷، صحیح ابن خزیمہ جلد ۲ ص ۲۶-۲۷، کنان ماجہ حدیث نمبر (۲۵۹)، مسلم حدیث نمبر ۲۹۸۸، مستدرک جلد ۳ ص ۲۵۵، مستدرک حاکم جلد ۱ ص ۱۹۸، مجمع الزوائد جلد ۱ ص ۲۳۳، الترغیب والترہیب جلد ۱ ص ۱۳۳-۱۳۴، مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۱ ص ۲۷۹، ۲۳۶، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۲۳۲، مشکوٰۃ ص ۱۹۶ (عن حضرت انس رضی اللہ عنہ)، بخاری جلد ۲ ص ۹۲۸-۹۲۹، مشکوٰۃ حدیث نمبر ۳۹۷۶، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۲۳۲، بخاری جلد ۲ ص ۹۲۸، عمدة القاری جلد ۱۱ جز ۲ ص ۳۰۰، الہدایہ والنبیہ جلد ۳ ص ۳۱۳، مصنف عبدالرزاق جلد ۵ ص ۲۲۲، حدیث نمبر ۹۳۳۵، جلد ۱ ص ۷۲، حدیث نمبر ۱۱۷۷، کنز العمال جلد ۱ ص ۳۷۷، حدیث نمبر ۲۳۸۹، مستدرک جلد ۲ ص ۱۵۱، السنن الکبریٰ للبخاری جلد ۹ ص ۱۱۵، مشکل الآثار جلد ۳ ص ۲۵۲، قرطبی جلد ۳ جز ۷ ص ۲۳۳، فتح الباری جلد ۱ ص ۱۷۱، مسلم فضائل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جلد ۲ ص ۳۷۷، مستدرک جلد ۲ ص ۳۲۳، ۳۲۸، ۵۰۲، بخاری جلد ۲ ص ۹۳۶، مشکوٰۃ حدیث نمبر ۵۷۵۰، دلائل النبوة جلد ۱ ص ۷۷، ۷۹، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، کنز العمال جلد ۲ ص ۸۳، حدیث نمبر ۳۳۰۱، الہدایہ والنبیہ جلد ۳ ص ۱۰۰، دلائل النبوة للبخاری جلد ۵ ص ۳۵۹، فتح الباری جلد ۱ ص ۲۳۳، عمدة القاری جلد ۱۲ جز ۲ ص ۱۹، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۲۲۶-۲۲۷، ایوذاؤ جلد ۱۶، کنان ماجہ ص ۲۸۳، باب رفیع الیدین فی الدعاء۔ مصنف عبدالرزاق جلد ۲ ص ۲۵۱، حدیث نمبر ۳۳۵۰، مجمع الزوائد جلد ۱ ص ۳۹، درمنثور جلد ۱ ص ۱۹۵، کنز العمال احادیث نمبر ۳۳۸۸، ۳۳۶۷، ۳۳۶۸، ۳۳۶۹، ترمذی جلد ۲ ص ۱۹۶، الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۲۸۰، مشکوٰۃ ص ۱۹۵-۱۹۶، ایوذاؤ جلد ۱ ص ۲۱۶، السنن الکبریٰ للبخاری جلد ۷ جلد ۲ ص ۲۷۲، مجمع الزوائد جلد ۱ ص ۱۶۹، مشکوٰۃ ص ۱۹۵-۱۹۶، ترمذی جلد ۲ ص ۷۶-۷۷، مشکوٰۃ ص ۱۹۵-۱۹۶، شرح السنہ جلد ۳ ص ۱۶۷، ایوذاؤ جلد ۱ ص ۲۱۶-۲۱۷، ایوذاؤ جلد ۱ ص ۲۱۶، مستدرک جلد ۲ ص ۲۱۱، مشکوٰۃ ص ۱۹۶-۱۹۷، ایوذاؤ جلد ۱ ص ۲۱۶، مشکوٰۃ ص ۱۹۵

۳۹۔ آمین کہنا: ۵۸-۵۶

۴۰۔ مجلس سے اٹھتے ہوئے دوستوں کے لئے دعا: ۵۹

۴۱۔ وصال شدہ کے لئے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا:

۴۲۔ دعا کے وقت بے کسی اور بے قراری کا اظہار:

مندرجہ ذیل لوگوں کی دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں:

(۱)۔ روزہ دار کی افطاری کے وقت کی دعا، (۲)۔ عدل و انصاف کرنے والے امام و حاکم کی دعا، (۳)۔ مظلوم کی دعا، (۴)۔ والدین کی دعا، (۵)۔ مسافر کی دعا، (۶)۔ حاجی کی دعا، (۷)۔ مجاہد کی دعا، (۸)۔ بیمار کی دعا اور (۹)۔ مسلمان کے لئے مسلمان بھائی کی پس پشت دعا۔

۴۳۔ دعا کے لئے اچھی جگہ اور مقام اولیاء:

۴۴۔ دعائیں نیک اعمال کا وسیلہ بنانا: ۵۵

۵۶ بخاری جلد ۲ ص ۹۳۷، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۲۶۹، مسند احمد جلد ۲ ص ۲۲۸۔ ۵۷ مجمع الزوائد جلد ۱ ص ۱۰۷، ۵۸، التزییف والتریب جلد ۱ ص ۳۳۱، مستدرک حاکم جلد ۳ ص ۳۹۰، المعجم الکبیر للطبری جلد ۳ ص ۳۲۔ ۵۹ قرطبی جلد ۳ جز ۸ ص ۲۳۰، فتح القدر جلد ۲ ص ۵۸۱، الیضائی جلد ۱ ص ۳۳۵۔ ۶۰ شرح السنہ جلد ۳ ص ۱۵۲، کتاب اسنی ص ۱۵۸، کتاب الاذکار ص ۲۵۵، مشکوٰۃ ص ۲۶۹، ترمذی حدیث نمبر ۳۵۰۲، مستدرک حاکم جلد ۱ ص ۷۰۰ حدیث نمبر ۵۱۸۔ ۶۱ بخاری جلد ۲ ص ۸۸۳، جلد ۱ ص ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، باب اجابت من بعد الدیہ (جو ماں باپ سے نیکی کرے اس کی دعا کا قبول ہونا یعنی ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے کے وسیلے سے قبولیت دعا)، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۳، جلد ۳ ص ۵۱۷، جلد ۳ ص ۲۷۹، ۲۷۵، تفسیر البخاری جلد ۳ ص ۳۵۱، ۵۷۰، ۵۷۱، جلد ۵ ص ۳۳۰، فتح الباری جلد ۱ ص ۳۹۵، عمدة القاری جلد ۶ جز ۱۲ ص ۲۳، ۱۷۱، جلد ۸ جز ۲ ص ۵۱، جلد ۹ جز ۲ ص ۷۵، شرح السنہ جلد ۱ ص ۱۸، التزییف والتریب جلد ۳ ص ۳۳۰، اسنن الکبیر للبخاری جلد ۶ ص ۱۱۷، مسند احمد جلد ۲ ص ۱۱۶، کنز العمال حدیث نمبر ۲۷۷۲، ۲۷۷۳، ۳۳۳۳، ۳۹۵۳ قرطبی جلد ۲ ص ۲۰۰، جز ۵ ص ۱۱۷، جلد ۶ جز ۷ ص ۱۱۷، جلد ۳ جز ۶ ص ۳۲۔

۳۵۔ دعائیں نبی کریم ﷺ کا وسیلہ بنانا: ۷۶

۳۶۔ رسول کریم ﷺ کی ولادت باسعادت سے قبل آپ

ﷺ کے مبارک وسیلہ سے دعا: ۷۷

۳۷۔ نبی کریم ﷺ کی تشریف آوری سے پہلے آپ

ﷺ کے وسیلہ سے دعا: ۸۰

وَكَاَنُوا مِنْ قَبْلِ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا (البقرة:

۸۹) ۷۹ - ۸۰

۷۶ ابن ماجہ عربی ۱۰۰، المعجم الکبیر للطبرانی ص ۱۰۳، مسند احمد جلد ۳ ص ۱۳۸ (۳ سندیں)، جامع صغیر جلد ۱ ص ۵۹، صحیح ابن خزیمہ جلد ۲ ص ۲۳۶-۲۳۵، ابن اسنی ص ۲۲۲، تحفۃ الذاکرین ص ۱۸۰، حسن حصین عربی ص ۹۷، شفاء القسالم ص ۱۶۵، کتاب الاذکار نووی ص ۱۵۷، حلی کبیر ص ۳۳۲، مستدرک حاکم جلد ۱ ص ۳۵۸، ۷۰، مستدرک تخفیف ص ۳۵۸، خصائص کبریٰ جلد ۲ ص ۲۰۱، اصحابہ ابن حجر ص ۱۶۳، کنز العمال جلد ۱ ص ۱۹۳، روح المعانی جلد ۳ ص ۱۳۶-۱۳۵، نزہۃ المجالس جلد ۱ ص ۸۰، کتاب الشفاء عربی ص، کتاب الشفاء اردو ص ۲۳۱، شرح شفا ملا علی قاری جلد ۲ ص ۱۰۶، نسیم الریاض جلد ۳ ص ۱۰۶، ۳۹۸، الہدایہ والنہایہ جلد ۲ ص ۱۶۲-۱۶۱، غنیۃ الطالبین جلد ۱ ص ۱۲ مصری چھاپہ، تجتہ اللہ علی العالمین عربی ص ۳۳۱، ۷۹، ۸۱۳، انوار محمدیہ ص ۳۸۵، سیرب النبی جلد ۳ ص ۶۳۱، الدرر السنیہ ص ۸، شمس التواریخ ص ۱۱۱۹، افضل اصولوۃ علی سید السادات اردو ص ۱۳۹، مطالع الاسادات ص ۳۶۲، جذب القلوب فارسی ۲۱۹، باب اصولوۃ الترقیب والترقیب جلد ۱ ص ۲۷۳، مجمع اثر وادک جلد ۲ ص ۲۷۹، کتاب الوسیلہ ابن تیمیہ ص ۱۵۹-۱۵۳، فتاویٰ ابن تیمیہ جلد ۱ ص ۱۰۵، ۲۷۵، ۲۶۳، ۲۲۳، ۲۲۲، تاریخ بخاری جلد ۲ ص ۲۰۹، الفتوحات ربانیہ فی شرح الاذکار الثوبیہ عربی ص ۳۰۳، بہار شریعت جلد ۳ ص ۳۰، تحفۃ الاخودی ص ۸۲، زرقانی شرح مواہب جلد ۸ ص ۳۸۱، وقا الوفا سمودی جلد ۳۲۰۔ ۷۷ خصائص کبریٰ جلد ۱ ص ۲، مستدرک حاکم جلد ۲ ص ۶۷۲، دلائل النبوة جلد ۵ ص ۳۸۹-۱۱، الہدایہ والنہایہ جلد ۱ ص ۸۱، جلد ۲ ص ۳۲۲، کنز العمال حدیث نمبر ۳۲۱۳۸-۸۰ ص مواہب الرحمن جلد ۱ ص ۲۸۱۔ ۷۹ کے تفسیر النفسی جلد ۱ ص ۶۷، تفسیر البیضاوی جلد ۱ ص ۷۵، تفسیر ابو سعید جلد ۱ ص ۱۶۳-۸۰ فتح القدر جلد ۱ ص ۱۳۵۔

۳۸۔ رسول کریم ﷺ کے چہرہ انور کے وسیلہ سے دعا:

۸۸-۸۹

۳۹۔ اولیاء اور صلحائے امت کے وسیلہ سے دعا کرنا: ۹۳-۹۵

۵۰۔ وسیلے سے دعا کرنے والے کے لئے ستر ہزار ملائکہ

بخشش کی دعا کرتے ہیں: ۹۸

۸۸ بخاری جلد ۱ ص ۱۷۳۔ ۸۹ تیسیر الباری جلد ۲ ص ۸۳۔ ۹۳ تفسیر البخاری جلد ۲ ص ۱۳۳۔ ۹۵ بخاری جلد ۱ ص ۱۳۷۔ ۹۸ ابن ماجہ حدیث نمبر ۷۷۸، مسند احمد جلد ۳ ص ۲۱، کنز العمال حدیث نمبر ۳۹۷۷، الترمذی و الترویج جلد ۲ ص ۳۵۸، کتاب السنن ص ۳۳ (باختلاف الفاظ)۔

دعا کی قبولیت کے اوقات اور مقامات

۱۔ ہر رات میں ایک گھڑی میں قبولیت دعا: ۱۔

۲۔ آدھی رات کے بعد کی دعا: ۲۔

۳۔ مسجد کی طرف جاتے وقت کی جانے والی دُعا قبول ہوتی

ہے: ۳۔

۴۔ اذان اور تکبیر کے درمیان کی جانے والی دُعا رو نہیں

ہوتی: ۴۔

۵۔ اذان، حالتِ جنگ اور بارش کے وقت کی جانے والی

دُعا: ۵۔

۶۔ صبح کی نماز کے بعد دُعا: ۶۔

- ۱۔ مسلم جلد ۱ ص ۲۵۸، مستدرک جلد ۳ ص ۳۱۳، التزییہ والتریب جلد ۱ ص ۱۰۳۷، المعجم الکبیر للطبرانی جلد ۲ ص ۲۹،
مختلّوۃ ص ۱۰۹۔ ۲۔ مسلم جلد ۱ ص ۲۵۹، بخاری جلد ۲ ص ۹۳۶، شرح السنۃ جلد ۲ ص ۳۷۹۔ ۳۔ مستدرک جلد ۲
ص ۳۳۳۔ ۴۔ مسلم جلد ۱ ص ۲۵۸، المعجم الکبیر للطبرانی جلد ۵ ص ۵۰۔ ۵۔ شرح السنۃ جلد ۲ ص ۳۳۷، مستدرک
جلد ۱ ص ۳۳۳، المعجم الکبیر للطبرانی جلد ۱ ص ۳۳۳۔ ۶۔ مستدرک جلد ۲ ص ۲۵۳، مجمع الزوائد جلد ۱ ص ۳۳۳،
صحیح ابن خزیمہ جلد ۱ ص ۲۲۲، التزییہ والتریب جلد ۱ ص ۱۹۰، ترمذی جلد ۱ ص ۵۱، کتاب السنی ص ۳۱، شرح السنۃ
جلد ۳ ص ۱۳۶، مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۳۷۴، جلد ۷ ص ۳۵۔ ۷۔ مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۷ ص ۳۵، مجمع
الزوائد جلد ۱ ص ۳۳۳۔ ۸۔ ابوداؤد حدیث نمبر ۲۵۳۰، اسنن الکبیر للبخاری جلد ۱ ص ۳۶۰، مستدرک حاکم جلد ۲
ص ۱۱۳، المعجم الکبیر للطبرانی جلد ۶ ص ۱۳۵، مختلّوۃ ص ۲۶، در مشور جلد ۳ ص ۱۸۹، کتاب الاذکار ص ۳۲، صحیح ابن
خزیمہ جلد ۱ ص ۲۱۹۔ ۹۔ ابن ماجہ ص ۲۶، کتاب السنی ص ۳۳، مستدرک جلد ۶ ص ۲۹۳، کتاب الاذکار ص ۶۲۔

۷۔ ظہر اور عصر کے درمیان دُعا قبول ہوتی ہے: ۱۰

۸۔ سجدہ کی حالت میں قبولیت دُعا: ۱۱

۹۔ سجدے میں دُعا کرنے سے شیطان کو تکلیف: ۱۲

۱۰۔ سجدہ میں دُعا کا طریقہ: ۱۳

۲۱۔ نماز کے بعد دُعا: ۱۵

۳۱۔ ہر نماز کے بعد کی دُعا: ۱۷

۴۱۔ نماز کا سلام پھیرنے کے بعد دُعا: ۱۸۔ ۱۹

- ۱۰۔ تفسیر قرطبی جلد ۱ جز ۲ ص ۲۰۹۔ ۱۱۔ مشکوٰۃ ص ۸۳، مسلم جلد ۱ ص ۱۹۱، ابوداؤد حدیث نمبر ۸۷۵، مسند احمد جلد ۲ ص ۲۳۱، اسنن الکبریٰ للبخاری جلد ۲ ص ۱۱۰، التزیب والتریب جلد ۲ ص ۱۱۰، التزیب والتریب جلد ۱ ص ۲۳۹، فتح الباری جلد ۲ ص ۳۰۰۔ ۱۲۔ مسلم جلد ۱ ص ۶۱، ابن ماجہ حدیث نمبر ۱۰۵۲، مسند احمد جلد ۲ ص ۳۳۰، اسنن الکبریٰ للبخاری جلد ۲ ص ۵۳۹، صحیح ابن خزیمہ حدیث نمبر ۵۳۹، شرح السنۃ جلد ۲ ص ۲۵۷، مشکوٰۃ ص ۸۳، نصب الرایۃ للریطمی جلد ۲ ص ۱۷۸، حلیۃ الاولیاء جلد ۵ ص ۶۰، التزیب والتریب جلد ۲ ص ۳۵۶، درمنثور جلد ۳ ص ۱۵۸۔ ۱۳۔ مشکوٰۃ ص ۸۳، اسنن الکبریٰ للبخاری جلد ۲ ص ۱۱۰، صحیح ابن خزیمہ حدیث نمبر ۶۷۲، کتاب الاذکار ص ۱۵۲۔ ۱۵۔ بخاری جلد ۲ ص ۹۳۷، مجمع الزوائد جلد ۱ ص ۱۷۲، التزیب والتریب جلد ۲ ص ۳۵۳، نصب الرایۃ جلد ۲ ص ۲۳۵، فتح الباری جلد ۱ ص ۱۶۰، کتاب الاذکار ص ۶۰، کنز العمال جلد ۲ ص ۲۸، ابوداؤد جلد ۱ ص ۲۲۰، کتاب السنن ص ۳۶۔ ۱۶۔ کتاب الاذکار ص ۶۰، مسند احمد جلد ۵ ص ۳۳، ۳۴، ۳۹، ۳۶، مستدرک حاکم جلد ۱ ص حدیث نمبر ۲۵۲، ۲۵۳، کتاب السنن ص ۳۳، فتح الباری جلد ۱ ص ۱۳۳، صحیح ابن خزیمہ جلد ۱ ص ۳۶۷، مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۳ ص ۲۵۱، تفسیر الباری جلد ۸ ص ۲۲۳۔ ۱۷۔ صحیح مسلم جلد ۱ ص ۷۱۸، مشکوٰۃ ص ۸۸، ترمذی جلد ۱ ص ۶۶، مسند احمد جلد ۵ ص ۲۷۵، ابن ماجہ ص ۶۷۔ ۶۶، اسنن الکبریٰ للبخاری جلد ۲ ص ۱۸۳، جلد ۵ ص ۸۳، مجمع الزوائد جلد ۱ ص ۱۰۲، مصنف عبدالرزاق جلد ۲ ص ۲۳۷، صحیح ابن خزیمہ جلد ۱ ص ۳۶۳، کتاب السنن ص ۳۳، مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۱ ص ۳۳۸، شرح السنۃ جلد ۲ ص ۲۹۹۔ ۱۸۔ مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۱ ص ۲۸، کتاب الاذکار ص ۵۸، مشکوٰۃ ص ۸۸۔

ہے۔ (تو حضور نبی کریم ﷺ) نے فرمایا، رات کے وقت کی دعا اور فرض نمازوں کے بعد کی دعا۔

۷۷۔ حج و عمرہ کرنے والے کی دعا: ۳۲-۳۱

۷۸۔ حاجی کی دعا گھر میں داخل ہونے سے پہلے: ۳۳

۷۹۔ لیلۃ القدر، قبولیت دعا کا وقت: ۳۴

۸۰۔ فرض نماز اور ختم قرآن مجید کے وقت دعا:

مَنْ صَلَّى صَلَاةً فَرِيضَةً فَلَهُ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ وَمَنْ خَتَمَ الْقُرْآنَ
فَلَهُ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ ۳۵

”جو فرض پڑھے گا اس کی دعا بھی قبول ہوتی ہے اور جو ختم قرآن مجید ختم کرے گا اس کی دعا بھی قبول ہوتی ہے۔“ یعنی فرض نماز کے بعد اور ختم قرآن مجید کے بعد جو دعا کی جاتی ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے۔

۸۱۔ بیمار کی دعا قبول ہوتی ہے: ۳۸-۳۷

۸۲۔ آنکھوں میں آنسو آنا قبولیت دعا کا لمحہ: ۳۹

۸۳۔ مرغ کی اذان کے وقت خصوصی قبولیت: ۴۰

۱۔ مکتوٰۃ ص ۲۲۳، ابن ماجہ ص ۲۱۳۔ ۲۔ ابن ماجہ ص ۲۱۳، المعجم الکبیر للطبرانی جلد ۲ ص ۲۲۲، الترغیب و الترہیب جلد ۲ ص ۲۶۹، ۲۶۷۔ ۳۔ مسند احمد جلد ۲ ص ۶۹، مجمع الزوائد جلد ۳ ص ۱۶، مکتوٰۃ ص ۲۲۳۔ ۴۔ تفسیر مظہری جلد ۱ ص ۳۶۶، روح البیان جلد ۱ ص ۶۸۱، کنز کثیر جلد ۳ ص ۵۳۵۔ ۵۔ تفسیر محمدی منزل ۷ ص ۲۱۶، تفسیر یعقوب چرخنی ص ۱۶۲، مدارک جلد ۲ ص ۳۲، قرطبی جلد ۱۰ جز ۳ ص ۳۰، کتاب الاذکار ص ۷۳، نیل الاوطار جلد ۳ ص ۳۶۳، مسند احمد جلد ۶ ص ۲۹۹، ۱۸۳، ۱۸۲، ۱۷۱، الترغیب و الترہیب جلد ۳ ص ۲۷۳، رد منشور جلد ۶ ص ۳۷۷، الاسماء والصفات للکلبی ص ۵۵، تاریخ بغداد للخطیب الجعدی جلد ۱۲ ص ۱۹۔ ۶۔ مجمع الزوائد جلد ۷ ص ۱۷۶، المعجم الکبیر للطبرانی جلد ۱۸ ص ۳۵۹۔ ۷۔ ابن ماجہ حدیث نمبر ۱۳۳۱، مکتوٰۃ حدیث نمبر ۱۵۸۸، الترغیب و الترہیب جلد ۳ ص ۳۲۲، کتاب الستی ۵۵۱، کنز العمال حدیث نمبر ۲۵۱۳۶۔ ۸۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد ۱ ص ۱۸۸، مجمع الزوائد جلد ۲ ص ۲۹۷، کنز العمال حدیث نمبر ۲۲۸۳۔ ۹۔ تفسیر قرطبی جلد ۱ ص ۲۹۹، حدیث نمبر ۳۳۳۔ ۱۰۔ مکتوٰۃ حدیث نمبر ۳۳۱۹، جلد ۱ ص ۳۶۶، مسلم جلد ۲ ص ۲۵۱، ترمذی حدیث نمبر ۳۳۵۹، مسند احمد جلد ۲ ص ۲۰۶، شرح السنۃ جلد ۳ ص ۳۶، ابوداؤد حدیث نمبر ۵۱۰۲، الادب المفرد حدیث نمبر ۳۳۶۔

۸۴۔ حبرک مقامات پر قبولیت کی دعا:

۸۵۔ تمام مقدس مقامات: (۱)۔ مظاف میں، (۲)۔ ملتزم کے پاس، (۳)۔ میزاب، (۴)۔ بیت اللہ شریف کے اندر، (۵)۔ چاہ زحزم کے پاس، (۶) صفا اور (۷) مروہ کی پہاڑیوں پر، (۸)۔ مستعی (صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنے کی جگہ میں)، (۹)۔ مقام ابراہیم کے پیچھے، (۱۰)۔ میدان عرفات میں اور (۱۱)۔ منیٰ میں۔ ۳۱

۸۶۔ دربار رسالت مآب ﷺ:

حضرت امام جزری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں، سب سے زیادہ دعا کی مقبولیت کا مقام رسول کریم ﷺ کا روضہ اقدس ہے، فرماتے ہیں:

وَإِنْ لَمْ يُجِبِ الدُّعَاءَ عِنْدَ ﷺ فِى آتِ مَوْضِعِ يُسْتَجَابُ

۳۲

”اور اگر نبی کریم ﷺ کے روضہ مبارک کے پاس دعا قبول نہیں ہوگی تو پھر کس جگہ قبول ہوگی۔ رسول کریم ﷺ کا روضہ اقدس دعاؤں کی قبولیت کا وہ مقام ہے جو مقامات قبولیت دعا میں سرفہرست ہے۔“

سیدی مرشدی پیر طریقت رہبر شریعت امین علم لدنی قطب جلی حجرت قبلہ علامہ حاجی محمد یوسف علی گینہ صاحب علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

نمایاں تے ولیاں دے در تے مقبول دعاواں ہندیاں نہیں
ہڑھ وگدے نہیں جد ہنجاواں دے فیر معاف خطاواں ہندیاں نہیں

۸۷۔ ان حالتوں کا بیان جن میں دعا قبولی ہوتی ہے:

- ۱۔ نماز کے لئے اذان ہونے کے وقت (یعنی اذان سننے، اذان کا جواب دینے اور اذان کی دعا پڑھنے کے بعد دعا کرے)۔ (ابوداؤد، مستدرک حاکم)
- ۲۔ جو شخص کسی مصیبت یا سختی میں گرفتار ہو وہ حَىَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَىَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دعا کرے۔ (مستدرک حاکم)۔
- ۳۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کی راہ میں صفیں باندھنے کی حالت میں دعا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی،

(ابن حبان)۔

۳۔ زم زم کا پانی پینے کی حالت میں (یعنی چاہ زم زم پر کھڑے ہو کر پانی پیئے اور دعا کرے)۔ (متدرک حاکم)۔

۵۔ مسلمانوں کے دینی اجتماعات میں اجتماعی یا انفرادی دعا۔ (صحاح ستہ)۔

۶۔ ذکر کی محفلوں میں (اللہ تبارک و تعالیٰ کے ذکر کا حلقہ ہو، خواہ قرآن مجید اور احادیث مبارکہ یا وعظ و نصیحت کا حلقہ ہو)۔ (بخاری، مسلم، ترمذی)

۷۔ میت کی آنکھیں بند کرتے وقت۔ (مسلم، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

۸۔ بارش برسنے کے وقت (امام شافعی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب ”الام“ میں اس حدیث کو مرسل روایت کیا ہے اور فرمایا ہے میں نے بہت سے علماء حدیث سے بارش برسنے کے وقت دعا قبول ہونے کی حدیث شریف کو سنا ہے اور حفظ کیا ہے (ابوداؤد، المعجم الکبیر للطبرانی، ابن مردویہ)۔

۹۔ کعبۃ اللہ کو دیکھنے کے وقت (پہلی مرتبہ یا جب بھی خانہ کعبہ پر نظر پڑے دعا کرنی چاہئے)۔ (ترمذی، المعجم الکبیر للطبرانی)۔

۱۰۔ سورۃ الانعام میں ایک جگہ ایک ساتھ اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسم مبارک دو مرتبہ آتا ہے۔

مَثَلَمَا أَوْتِي رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رَسَالَتهُ
(الانعام: ۱۲۳)

”فرماتے ہیں ہم نے بہت سے علماء سے اس آیت کریمہ میں اسم جلالہ کے درمیان دعا کی قبولیت کا آزمودہ سن اور یاد کیا ہے اور حافظ حدیث عبدالرزاق رستنی علیہ الرحمہ نے تو اپنی تفسیر میں شیخ عماد الدین علیہ الرحمہ سے اسی مقام پر دعا کی قبولیت کی تصریح نقل کی ہے۔

(ماخوذ از حصین)